www.konkur.in

کد کنترل

210A

210A

«علم و تحقیق، کلید پیشرفت کشور است.»
مقام معظم رهبری(ره)

جمهوری اسلامی ایران
وزارت علوم، تحقیقات و فناوری
سازمان سنجش آموزش کشور

عصر پنج‌شنبه

شناور

آزمون ورودی دوره‌های کارشناسی‌ارشد ناپیوسته ـ سال ۱۴۰۵
زبان و ادبیات اردو (۱۱۲۹)

تعداد سؤال: ۱۰۵ سؤال

مدت‌زمان پاسخ‌گویی: ۱۲۰ دقیقه

عنوان مواد امتحانی، تعداد و شماره سؤال‌ها

ردیف	مواد امتحانی	تعداد سؤال	از شماره	تا شماره
۱	دستور زبان تخصصی اردو	۲۵	۱	۲۵
۲	متون تخصصی	۲۰	۲۶	۴۵
۳	ادبیات منظوم	۲۰	۴۶	۶۵
۴	ادبیات منثور	۲۰	۶۶	۸۵
۵	تاریخ ادبیات اردو	۱۰	۸۶	۹۵
۶	ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی	۱۰	۹۶	۱۰۵

استفاده از ماشین‌حساب مجاز نیست.

این آزمون نمره منفی دارد.

حق چاپ، تکثیر و انتشار سؤالات به هر روش (الکترونیکی و...) پس از برگزاری آزمون، برای تمامی اشخاص حقیقی و حقوقی تنها با مجوز این سازمان مجاز می‌باشد و با متخلفین برابر مقررات رفتار می‌شود.

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

* داوطلب گرامی، عدم درج مشخصات و امضا در مندرجات کادر زیر، به‌منزله عدم حضور شما در جلسه آزمون است.

اینجانب .... با شماره داوطلبی .... با آگاهی کامل، یکسان بودن شماره صندلی خود با شماره داوطلبی مندرج در بالای کارت ورود به جلسه، بالای پاسخ‌نامه و دفترچه سؤالات، نوع و کدکنترل درج‌شده بر روی جلد دفترچه سؤالات و پایین پاسخ‌نامه‌ام را تأیید می‌نمایم.

امضا:

دستور زبان تخصصی اردو:

۱- درج ذیل کا کونسا جملہ ماضی شکیہ کے بارے میں صحیح نہیں ہے؟

۱) ہم سب کل باغ میں کام کیے ہوں گے۔
۲) ہم سب نے کل گھر میں سبق پڑھا ہوگا۔
۳) ہم سب نے کل کھیت میں کام کیے ہوں گے۔
۴) ہم سب نے کل ریسٹورنٹ میں اپنا کھانا کھایا ہوگا۔

۲- درج ذیل کا کونسا فعل، فعل حال استمراری میں شامل ہے؟

۱) کیا آپ دوپہر کا کھانا کالج میں کھاتی جاتی رہتی ہیں؟
۲) کیا آپ اپنا کھانا کالج میں کھاتی جاتی ہوں گی؟
۳) کیا آپ اپنا کھانا کالج میں کھاتی جاچکی ہوں؟
۴) کیا آپ دوپہر کا کھانا کالج میں کھاتی رہیں گی؟

۳- اردو جملوں میں حرف "کو" نشانہ مفعولی کے استعمال کے سلسلے میں درج ذیل کا کون سا جملہ صحیح نہیں؟

۱) آپ کو صحت مند رہنا چاہیے۔
۲) ہم کو وقت پر کلاس میں جانا ہے۔
۳) مجھ کو مت ستاؤ!
۴) میرے کو مت ستاؤ!

۴- "جو" موصولہ کے متعلق اس کی فاعلی شکل کو مد نظر رکھتے ہوئے درج ذیل کا کونسا جملہ صحیح نہیں ہے؟

۱) جس نے تمام کھانے کھائے وہ میرا بھائی ہے۔
۲) جس شخص نے تمام کھانے کھائے وہ میرا بھائی ہے۔
۳) جس لوگوں نے تمام کھانے کھائے وہ میرے بھائی ہیں۔
۴) جن لوگوں نے تمام کھانے کھائے وہ میرے بھائی ہیں۔

۵- درج ذیل کے جملوں میں کونسا جملہ مصدر چکنا کے متعلق درست ہے؟

۱) میں اپنی کلاس میں وقت پر جاچکا ہوں۔
۲) میں اپنی کلاس وقت پر جایا گیا چکا ہوں۔
۳) میں اپنی کلاس وقت پر جایا چکا ہوں۔
۴) میں اپنی کلاس وقت پر جا گیا چکا ہوں۔

۶- اردو میں حروف مرکب کو مد نظر رکھتے ہوئے درج ذیل کے کون سے حروف، حروف تہجی مرکب میں شامل نہیں ہیں؟

۱) کھ، بھ، پھ، دھ
۲) ٹھ، تھ، ڈھ، کھ
۳) ژھ، سھ، عھ، ژھ
۴) ڑھ، رھ، چھ، کھ

۷- اردو میں اسم مذکر کے جمع بنانے کے متعلق، درج ذیل کا کونسا جملہ درست ہے؟

۱) یہ ایک خوبصورت گھر ہے اور وہاں دو خوبصورت گھروں ہیں۔
۲) یہ ایک گھوڑا ہے اور وہاں دو گھوڑیں موجود ہیں۔
۳) یہ ایک لڑکا ہے اور وہاں پانچ لڑکیوں ہیں۔
۴) یہ ایک پھول ہے اور وہاں پانچ پھول ہیں۔

۸- اردو میں حروف اضافہ کے اثرات کے سلسلے میں درج ذیل کا کونسا جملہ صحیح نہیں؟

۱) عمران کے گھر کی گلیوں میں مہنگی کاروں تھیں۔
۲) عمران کے گھر کی گلیاں میں مہنگی کاریں ہیں۔
۳) ہماری کلاس کی کرسیوں پر ایک مہنگا قلم تھا۔
۴) ان کے ہاتھوں میں چار چار سرخ پھول تھے۔

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

۹- اردو افعال میں فعل متعدی اور فعل لازم کے قاعدے کے پیش نظر، درج ذیل کا کونسا جملہ صحیح نہیں ہے؟

۱) لڑکیاں آپ کے لیے کتابیں لائی ہیں۔
۲) ہم نے آپ کے لیے کتابیں لائی ہیں۔
۳) لڑکے آپ کے لیے کتابیں لے آئے ہیں۔
۴) ہم نے آپ کے لیے کتابیں خرید کر رکھی ہیں۔

۱۰- "والا"، "والی"، "والے" کے لاحقے مصادر کے ساتھ اسم فاعل بناتے ہیں۔ اب یہ بتائیں کہ درج ذیل کا کونسا اسم فاعل صحیح ہے؟

۱) گانا گانے والیاں لڑکیاں نغمہ گانے کے لیے پہنچ گئیں۔
۲) گاڑی چلانے والوں لڑکے میچ کے لیے پہنچ گئے۔
۳) گانا گانے والے لڑکے نغمہ گانے کے لیے پہنچ گئے۔
۴) گاڑی چلانے والی لڑکے میچ کے لیے پہنچ گیا۔

۱۱- اردو میں حروف اضافہ "کا"، "کی"، "کے" مد نظر رکھتے ہوئے درج ذیل کی کونسی ترکیب صحیح نہیں ہے؟

۱) بیٹا کا باپ
۲) بیٹے کا باپ
۳) بیٹوں کے باپ
۴) بیٹی کا باپ

۱۲- اردو میں فعل ماضی شکیہ کے قواعد کے پیش نظر درج ذیل کا کونسا جملہ صحیح ہے؟

۱) ان لڑکیوں نے اپنے ساتھ کتب خانہ میں نئی کتابیں لائی گئی ہوں گی۔
۲) وہ لڑکیاں اپنے ساتھ کتب خانہ میں نئی کتابیں لائی گئی ہوں گی۔
۳) لڑکے نے اپنے ساتھ کتب خانہ میں نئی کتابیں لائی گئی ہوں گی۔
۴) وہ لڑکے نے اپنے ساتھ کتب خانہ میں نئی کتابیں لایا گیا ہوگا۔

۱۳- اردو قواعد میں ماضی تمنائی کے قواعد کے پیش نظر، درج ذیل کا کون سا جملہ صحیح ہے؟

۱) کاش میں نے کھیت میں کام پر گیا ہوتا تو آج اچھی کمائی حاصل کر لیتی۔
۲) کاش میں نے کھیت میں کام کرتا ہوتا تو آج اچھی کمائی حاصل کر لیتی۔
۳) کاش میں نے کھیت میں کام کرنے جاتا تو آج اچھی کمائی حاصل کر لیتی۔
۴) کاش میں نے کھیت میں کام کیے ہوتے تو آج اچھی کمائی حاصل کر لیتی۔

۱۴- اردو میں ماضی نقلی استمراری کے قواعد کے پیش نظر، درج ذیل کا کونسا جملہ صحیح ہے؟

۱) میرے بھائی گرمی کے موسم میں کھیت میں چاول کاٹتے رہے ہیں۔
۲) میرے بھائی گرمی کے موسم میں کھیت میں چاول کاٹتے گئے ہیں۔
۳) میرے بھائیوں نے گرمی کے موسم میں کھیت میں گندم کاٹتا رہا ہے۔
۴) میرے بھائیوں نے گرمی کے موسم میں کھیت میں گندم کاٹتے رہے تھے۔

۱۵- "میاؤں میاؤں" اور "کائیں کائیں" کو گرامر میں کیا کہا جاتا ہے؟

۱) اسم آلہ
۲) اسم مصغر
۳) اسم مکبّر
۴) اسم صوت

۱۶- اردو میں "نے" علامت فاعلی کے پیش نظر، درج ذیل کا کونسا جملہ صحیح نہیں ہے؟

۱) "نے" جملوں میں زیادہ تر فعل ماضی سادہ، ماضی نقلی اور بعید کے متعدی افعال کے ساتھ آتا ہے۔
۲) جب "نے" نشانہ فاعلی، "کو" نشانہ مفعولی کے ساتھ جملے میں آتا ہے تو جملے کا فعل ضرور مفرد مذکر آئے گا۔
۳) "نے" جملوں میں ہمیشہ فاعل کے ساتھ آتا ہے خواہ لازم خواہ متعدی ہوں۔
۴) "نے" جملوں میں ہمیشہ افعال متعدی کے ساتھ آتا ہے۔

۱۷- مندرجہ ذیل ترکیبات میں سے کونسی ترکیب، ترکیب مہمل نہیں ہے؟

۱) لوٹ کھسوٹ
۲) شور وغل
۳) گپ شپ
۴) دانا دانا

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

۱۸- درج ذیل الفاظ میں سے کونسا لفظ مؤنث ہے؟

۱) ہوا ۲) بندریا ۳) تھیلا ۴) پانی

۱۹- اردو گرائمر میں حروف جار کے الفاظ پر اثرات کے پیش نظر، کونسا فقرہ غلط ہے؟

۱) سلیم اور سلمیٰ کے کالج کے سامنے کے پارک میں کئی درخت ہیں۔
۲) بچوں کی بستیوں میں فارسی کی دس کتابیں موجود تھیں۔
۳) میرا دادا کی الماریاں میں دو نئے کپڑے پڑے ہیں۔
۴) ان کے والدین کے گھر میں بہت سی پرانی اشیاء ہیں۔

۲۰- گرائمر کی رو سے کونسا جملہ غلط ہے؟

۱) بچے باغ میں کھیل رہے ہیں۔
۲) دو خاتون اس نشست میں شریک نہیں ہوئیں۔
۳) ہم نے مشق لکھ رہے ہیں۔
۴) اس کے پاس دو کتابیں تھیں۔

۲۱- ذیل کے الفاظ میں سے کونسا لفظ جامد ہے؟

۱) دھلائی ۲) رنگ ۳) بچت ۴) سلائی

۲۲- گرائمر کی رو سے کونسی ترکیب، "مرکب توصیفی" ہے؟

۱) خدا کا بندہ ۲) ابن آدم ۳) مسجد اور مدرسہ ۴) ٹھنڈا پانی

۲۳- ذیل کے مصادر میں سے کونسا، مصادر جعلی میں شمار ہوتا ہے؟

۱) بخشنا ۲) کھانا ۳) مار دینا ۴) جلانا

۲۴- اسم مکبّر کی صحیح وضاحت کی نشاندہی کیجیے:

۱) جو اسم، بڑے پن کو ظاہر کرے، اسے اسم مکبّر کہتے ہیں۔
۲) اسم کے آخر سے "نا" ہٹا دینے سے، اسم مکبّر بنتا ہے۔
۳) اسم مکبّر، عربی الفاظ سے بنتے ہیں۔
۴) جس اسم سے چھوٹے پن ظاہر ہو وہ اسم مکبّر ہے۔

۲۵- کونسے لفظ کے آگے کا لکھا ہوا لفظ، اس کا متضاد نہیں؟

۱) دھوپ : چھاؤں ۲) اپنا : پرایا ۳) اندھیرا : تاریکی ۴) اتار : چڑھاؤ

<u>متون تخصصی:</u>

نوٹ: ذیل کا متن پڑھ کر سوال نمبر ۲۶ سے ۲۷ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجیے:

" مولوی صاحب کا رنگ سانولا، مگر روکھا، قد خاصا اونچا تھا مگر چوڑان نے لمبان کو دبا دیا تھا۔ دہرا بدن، گدرا ہی نہیں، بلکہ موٹاپے کی طرف کسی قدر مائل۔ بھاری بدن کی وجہ سے چونکہ قد ٹھگنا معلوم ہونے لگا تھا، اس لئے اس کا تکملہ اونچی ٹوپی سے کر دیا جاتا تھا۔"

۲۶- مولوی صاحب اونچی ٹوپی، کس لئے استعمال کرتے؟

۱) اپنے رنگ کو خاصا روشن دکھانے کے لئے
۲) اپنی خوبصورتی کو مزید نمایاں کرنے کے لئے
۳) اپنے قد کو صحیح طور پر لمبے دکھانے کے لئے
۴) اپنے موٹاپے کو دکھانے کے لئے

۲۷- ذیل کے الفاظ کے صحیح مفاہیم، ترتیب وار کونسے ہیں؟

"سانولا رنگ"-"روکھا"-"چوڑان"-"لمبان"-"دہرا بدن"

۱) سیاہی مائل - پُر لطف - وسیع - طوالت - ناز
۲) سیاہی مائل - پھیکا - عرض - طول - موٹا بدن
۳) نمکیں - میٹھا - عریض - طویل - پتلا بدن
۴) سفیدی مائل - کڑوا - وسعت - درازی - پتلا بدن

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

نوٹ: ذیل کا متن پڑھ کر سوال نمبر ۲۸ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

"دھاتوں کے متعلق جابر کا نظریہ، یہ تھا کہ تمام دھاتیں گندھک اور پارے سے بنی ہیں۔جب دونوں اشیاء بالکل خالص حالت میں ایک دوسرے کے ساتھ کیمیائی ملاپ کرتی ہیں تو سونا پیدا ہوتا ہے لیکن جب وہ ناخالص حالت میں کیمیائی طور پر ملتی ہیں تو دیگر کثافتوں کی موجودگی اور ان کی مقدار کی کمی بیشی سے دوسری دھاتیں مثلاً چاندی سیسہ، تانبہ، لوہا وغیرہ ظہور میں آتی ہیں۔"

۲۸- اس متن کی رو سے کونسا فقرہ اس متن سے مربوط نہیں ہے؟

۱) چاندی اس وقت وجود میں آتی ہے جب گندھک اور پارے ناخالص حالت میں دیگر کثافتوں کی موجودگی میں ملتے ہیں۔

۲) جب گندھک اور پارے ناخالص حالت میں کیمیائی طور پر ملتے ہیں تو اس طرح سونا پیدا ہو جاتا ہے۔

۳) جب گندھک اور پارے خالص حالت میں کیمیائی طور پر ملتی ہیں تو اس طرح سونا پیدا ہو جاتا ہے۔

۴) لوہا اس وقت وجود میں آتا ہے جب گندھک اور پارے ناخالص حالت میں ملتے ہیں۔

ذیل کا متن پڑھ کر سوال نمبر ۲۹ سے ۳۲ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجیے:

"شام کے وقت آنے والی صبح کے مطالعے کے لئے دو کتابیں چھانٹ کر میز پر علیحدہ جوڑ دیں۔ کرسی کو چارپائی کے قریب کھسکا لیا۔ اوور کوٹ اور گلوبند کرسی کے پشت پر آویزاں کر دیا۔ کنٹوپ اور دستانے پاس ہی رکھ لئے۔ دیا سلائی کو تکیے کے نیچے ٹٹولا۔ تین دفعہ آیۃ الکرسی پڑھی اور دل میں نہایت ہی نیک منصوبے باندھ کر سو گیا۔ صبح لالہ جی کی پہلی دستک کے ساتھ ہی جھٹ آنکھ کھل گئی۔"

۲۹- مذکورہ بالا متن میں "چھانٹنا" اور "کھسکانا" کے علی الترتیب صحیح معانی کونسے ہیں؟

۱) منتخب کرنا- سرکانا
۲) ہلانا- دھکا دینا
۳) جگہ دینا- دھکیلنا
۴) چھوڑ دینا- سرکانا

۳۰- مذکورہ بالا متن کے پیش نظر؛ یہ بتائیں کہ ترتیب وار "کنٹوپ" اور "دستانے" کے صحیح معانی کیا ہیں؟

۱) ٹوپی- ہاتھ میں پہننے کا غلاف
۲) ٹوپی- انگوٹھی
۳) برساتی- جراب
۴) برساتی- انگوٹھی

۳۱- کونسا فقرہ مذکورہ بالا متن سے تعلق نہیں رکھتا ہے؟

۱) کنٹوپ اور دستانے پاس رکھے گئے۔
۲) لالہ جی کی پہلی دستک سے آنکھ کھل گئی۔
۳) میز پر دو کتابیں رکھی گئیں۔
۴) اوور کوٹ کو کرسی کے پیچھے لٹکا دیا گیا۔

۳۲- ذیل کے محاورات کے ترتیب وار صحیح مفاہیم کونسے ہیں؟

"اترا کر چلنا"- "آپے سے باہر ہونا"- "نقش بٹھانا"

۱) آرام سے چلنا- مرنا- اثر لینا
۲) نیچے بیٹھنا- جڑ جوڑنا- متاثر ہونا
۳) نقل مارنا- مہربان ہونا- ڈرانا
۴) گھمنڈ کرنا- غصے میں آنا- رعب جمانا

۳۳- درج ذیل عبارت میں "طشت از بام ہونا" کے محاورے کا صحیح معنی کونسا ہے؟

"اگرچہ انھوں نے بڑی رازداری سے کام لیا لیکن آخر سارا منصوبہ طشت از بام ہو گیا۔"

۱) منصوبہ سرانجام کو پہنچنا
۲) منصوبہ خراب ہونا
۳) منصوبہ مخفی رہنا
۴) راز ظاہر ہونا

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۴ سے لے کر ۳۶ تک کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"تم مان لو، میں تو نہیں مانتا، میں نے خود اپنی آنکھوں سے مولوی وحید الدین سلیم کو کھاتے اور خوب کھاتے دیکھا ہے۔ ہاں، یہ ضرور ہے کہ اپنے گھر کا پکا نہیں کھاتے تھے اور کھاتے تو کیوں کر کھاتے۔ پکانے کا انتظام کرنا آسان کام نہیں تھا۔ ماما رکھنی پڑتی، سامان منگوانا ہوتا، لکڑی کا خرچ، تیل کا خرچ غرض اتنے خرچ کون اپنے سر باندھے اور اپنی بھلی چنگی جان کو بیٹھے بٹھائے روگ لگائے۔ چائے بنائی، ادھر ادھر گئے، پیٹ بھر گیا۔ گھر آئے، بان کی کھری چارپائی پر لوٹ ماری، چلو زندگی کا ایک دن کٹ گیا۔"

۳۴۔ مندرجہ بالا متن کی رو سے کونسی بات درست ہے؟

۱) مولوی صاحب صرف اپنے گھر کا کھانا کھا لیتے تھے۔
۲) وحید الدین سلیم بہت دریا دل تھے۔
۳) مولوی وحید الدین سلیم بہت کنجوس تھے۔
۴) مولوی سلیم الدین بہت سخی تھے۔

۳۵۔ اوپر کے متن کی رو سے لفظ "روگ" کا مترادف کونسا لفظ ہے؟

۱) سانس
۲) بیماری
۳) گُردہ
۴) تختا

۳۶۔ مولوی سلیم الدین کے بارے میں کونسی بات غلط ہے؟

۱) مولوی سلیم الدین گھر میں صرف چائے بناتے تھے۔
۲) مولوی صاحب کے گھر میں کھانا پکانے کا انتظام نہیں تھا۔
۳) مولوی سلیم الدین ادھر ادھر کھانا کھا کر پیٹ بھر جاتے تھے۔
۴) مولوی سلیم الدین نے گھر میں کھانا پکانے کے لیے ایک ماما رکھی تھی۔

۳۷۔ ذیل کے الفاظ کے متضاد، ترتیب وار کونسے الفاظ ہیں؟

ادھ موا - ادھورا - چھوٹا - من بھاتا

۱) سہل - تاریک - عارضی - قدیم
۲) نیم مردہ - ناقص - حقیقت - پرانا
۳) ہوشیار - پورا - بڑا - ناپسند
۴) بے ہوش - نکما - جھوٹا - پرانا

۳۸۔ ذیل کے شعر میں "اشکوں میں ڈھلنا" محاورات کے صحیح مفہوم کی نشاندہی کیجیے:

جوشِ جنوں میں درد کی طغیانیوں کے ساتھ — اشکوں میں ڈھل گئی ہے تری صورت کبھی کبھی

۱) آنسو سے دھویا جانا
۲) آنسو بند رہنا
۳) اشک جاری کرنا
۴) بہت کم رونا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۹ سے لے کر ۴۰ تک کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"منظور نے کمبل سے اپنا سدا تمتمانے والا چہرہ ڈھانپ کر رونا شروع کر دیا۔ اختر کو بہت دکھ ہوا۔ دیر تک وہ اسے چمکارتا پچکارتا رہا۔ آخر اس کی آواز گلے میں رندھ گئی اور اس نے کروٹ بدل لی۔"

۳۹۔ اوپر دیے گئے متن کی رو سے کونسا جملہ صحیح ہے؟

۱) منظور نے اختر کو دلاسا دینے کی کوشش کی۔
۲) اختر اپنا تمتماتا ہوا چہرہ کمبل میں چھپا لیا۔
۳) منظور کی آواز گلے میں رندھ گئی۔
۴) اختر نے منظور کو دلاسا دیا۔

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

۴۰- درج بالا متن کو مد نظر رکھتے ہوئے "آواز گلے میں رندھ گئی" سے مراد کیا ہے؟

۱) گلے سے بھاری آواز نکلی۔
۲) گلے سے آواز نہ نکلی۔
۳) گلے سے آواز نکلی۔
۴) گلا صاف ہوا۔

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۴۱ سے لے کر ۴۳ تک کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"ماسٹر جی کے لیے بستر لگایا گیا۔ چودھری جی نے ان کے لیے اکلوتی ریشمی رضائی نکلوائی اور وہ سفید جھالر والا تکیہ بھی، جس کے غلاف پر بارہ سنگھے کی تصویر کڑھی ہوئی تھی۔ بے شک تکیے میں لچک کی نسبت اکڑ زیادہ تھی اور ماسٹر جی کو اسے سر کے نیچے فٹ کرنے میں کچھ دقت بھی پیش آئی لیکن آخر کار آرام سے سو گئے۔ صرف ایک مرتبہ آدھی رات کے قریب گھوڑی کے کھانسنے سے ذرا انگریزی میں بڑبڑا کر جاگ اٹھے لیکن برابر ہی چودھری اور اس کا نوکر سو رہے تھے انہوں نے گھوڑے کو چارا اور ماسٹر جی کو دلاسا دیا اور پھر صبح تک کوئی قابل ذکر واقعہ نہ ہوا۔"

۴۱- چودھری جی نے جو تکیہ ماسٹر جی کے لیے نکالا تھا اس کے غلاف پر کس جانور کی تصویر تھی۔

۱) بارہ سنگھا
۲) ہرن
۳) ہاتھی
۴) ہرنی

۴۲- درج بالا متن کے مطابق لفظ "اکڑ" کا متضاد لفظ کونسا ہے؟

۱) چوڑا
۲) بیٹھا
۳) موٹا
۴) لچک

۴۳- درج بالا متن کی رو سے کونسی بات صحیح ہے؟

۱) ماسٹر جی آدھی رات کے قریب گھوڑی کی کھانسی سے جاگ اٹھے۔
۲) چودھری جی نے ماسٹر جی کی نیند خراب کرنے کی کوشش کی۔
۳) چودھری جی نے گھوڑی پر کئی تازیانے رسید کیے۔
۴) چودھری جی نے ماسٹر جی کو سیاہ جھالر والا تکیہ لا دیا۔

۴۴- ذیل کے الفاظ کے ترتیب وار، مترادف الفاظ کونسے ہیں؟

"جگمگاہٹ" - "کھوج" - "ٹھکانا" - "لچک"

۱) موہوم - تعریف - راستہ - بوسیدہ
۲) چمک دمک - کُرید - منزل - جھکاؤ
۳) جگنو - فن - مرکّب - ڈھول
۴) روشنی - توصیف - اجالا - مدھم

۴۵- ذیل کے شعر میں "زخم سلوانا" کے محاورے کا صحیح معنی کونسا ہے؟

زخم سلوانے سے مجھ پر چارہ جوئی کا ہے طعن
غیر سمجھا ہے کہ لذت زخم سوزن میں نہیں

۱) زخم کا ادھیڑنا
۲) زخم کو بخیہ لگوانا
۳) زخم کا تازہ ہونا
۴) زخم کو پٹی بندھوانا

ادبیات منظوم:

۴۶- کونسے شعر میں صنعت غلوّ موجود ہے؟

۱) کہا میں نے بزم ناز چاہئے غیر سے تہی
سن کے ستم ظریف نے مجھ کو اٹھا دیا کہ یوں!

۲) نہ ہوا، پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب
ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا

۳) جوش روئیدگی خاک سے کچھ دور نہیں
شاخ سے گاو زمین کی بھی جو پھوٹے کونپل

۴) پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق
آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا؟

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

۴۷- کونسا فقرہ ذیل کے شعر کے مفاہیم میں شامل نہیں؟

حباب آسا میں دم بھرتا ہوں تیری آشنائی کا نہایت غم ہے اس قطرے کو دریا کی جدائی کا

۱) اس شعر میں محبوب حقیقی کو دریا اور عاشق کو حباب قرار دیا جاسکتا ہے۔

۲) حباب کی دریا سے الگ حیثیت بنتی ہے اس لئے اسے اس جدائی کا غم ہے۔

۳) میں بلبلے کی طرح ہوں اور مجھے اس آشنائی کا غم ہے۔

۴) تو دریا کی طرح ہے اور میں حباب کی طرح ہوں۔

۴۸- درج ذیل شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

ہو عمر خضر بھی تو کہیں گے بوقت مرگ ہم کیا رہے یہاں، ابھی آئے، ابھی چلے

۱) طویل عمر پانے کے بعد بھی مرنے کے وقت ہر انسان یہی رونا روتا ہے کہ وہ ابھی تو آیا تھا اور ابھی اُس کے جانے کا وقت آگیا۔

۲) ہمیں جناب خضر کی طرح لمبی عمر چاہیے۔ ایسا نہیں کہ ہم کہیں ہماری عمر بہت چھوٹی تھی۔

۳) میں ابھی اس دنیا میں آیا ہوں۔ جب تک عمر خضر نہ پاؤں تو مجھے چلنا منظور نہیں۔

۴) جناب خضر کی عمر اتنی بھی لمبی نہیں تھی۔ تاہم اس کا رونا رونا بے جا نہیں۔

۴۹- کونسا فقرہ ذیل کے شعر کے مفاہیم میں شامل نہیں؟

حسن بے پروا کو خود بین و خود آرا کر دیا کیا کیا میں نے کہ اظہار تمنا کر دیا

۱) میں نے بطور عاشق اپنی آرزو، اپنی تمنا کا اظہار، جب سے محبوب سے کیا، وہ مغرور ہو گیا۔

۲) جب سے محبوب اپنے حسن سے باخبر ہو گیا، پہلے سے زیادہ بننے سنورنے پر دھیان دینے لگا۔

۳) شاعر کہتا ہے کہ میں نے کیوں محبوب سے اپنی تمنا کا اظہار کیا اور اس میں محبوبانہ ادا پیدا کر دی۔

۴) شاعر کہتا ہے کہ محبوب اپنے حسن سے خبردار ہوتا ہے۔ اس لیے وہ اپنے بننے سنورنے پر دھیان نہیں دیتا ہے۔

۵۰- کونسے شعر میں صنعت تعلی موجود نہیں؟

۱) سارے عالم پر ہوں میں چھایا ہوا مستند ہے میرا فرمایا ہوا

۲) ہیں اور بھی دنیا میں سخنور بہت اچھے کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور

۳) گذر جاتا ہوں ہنستا کھیلتا موج حوادث سے اگر آسانیاں ہوں، زندگی دشوار ہو جائے

۴) ریختے کے تمھیں استاد نہیں ہو غالب کہتے ہیں اگلے زمانے میں کوئی میر بھی تھا

۵۱- کونسا فقرہ ذیل کے شعر کے مفاہیم میں شامل ہے؟

عشق سے تیرے بڑھے کیا کیا دلوں کے مرتبے مہر ذروں کو کیا، قطروں کو دریا کر دیا

۱) اے محبوب جو دل سے تیرا عاشق ہوتے ہیں، ان کے دلوں کے مرتبے بڑھ جاتے ہیں۔

۲) اے محبوب تو سورج کی طرح ہے۔ وہ قطرہ کی طرح ہے۔

۳) اے محبوب تیرے دل کا مرتبہ بہت اونچا ہے، اس لئے تیرے عاشق کو بھی بلند مرتبہ ہونا چاہیے۔

۴) اے محبوب تو ذرے سے مہر اور قطرے سے دریا بن گیا ہے۔

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

۵۲- کونسے شعر میں صنعت تضاد موجود ہے؟

۱) گندم کو ہے سینہ چاک، فراق بہشت میں — آدم کو کیا نہ ہوگی محبت وطن کے ساتھ؟

۲) رہرو راہ محبت کا خدا ہی حافظ — اس میں دو چار بہت سخت مقام آتے ہیں

۳) اس جبر پہ بھی ہے بشر کا یہ حال — کیا جانے کیا کرے اگر خدا اختیار دے؟

۴) کیوں سنے عرض مضطرب مومن — صنم آخر خدا نہیں ہوتا

۵۳- کونسے شعر میں صنعت تضاد موجود نہیں؟

۱) یہ عالم شوق کا دیکھا نہ جائے — وہ بت ہے یا خدا دیکھا نہ جائے

۲) جان دی ہوئی اسی کی تھی — حق تو یوں ہے کہ حق ادا نہ ہوا

۳) ایک سب آگ ایک سب پانی — دیدہ و دل عذاب ہیں دونوں

۴) صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے — عُمر یونہی تمام ہوتی ہے

۵۴- کونسا فقرہ ذیل کے شعر کے مفاہیم میں شامل نہیں؟

حالِ دل یار کو لکھوں کیوں کر — ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا

۱) میں محبوب کو خط میں اپنے دل کی حالت لکھتا مگر کیا کروں کہ درد کی شدت سے ہاتھ دل سے ایسا لگا ہے کہ ہٹتا ہی نہیں۔

۲) میں نے اپنے دل کا حال محبوب کو لکھا۔ اب اس کا ہاتھ میرے دل سے لگا رہا ہے۔

۳) محبوب کے ظلم و ستم سے دل زخمی ہے۔ اس لئے ہاتھ اس کے ساتھ لگا ہوا ہے۔

۴) عام طور پر جہاں کہیں درد ہوگا انسان وہاں ہاتھ رکھ دے گا۔

۵۵- ذیل کی عبارت، کونسے شعر کی وضاحت ہے؟

"قوتِ متخیلہ کے علاوہ قدرت نے تجھے قوتِ فکر یعنی غور و فکر کرنے کی طاقت بھی عطا کی ہے اور اس قوت کی بناء پر تو نے اپنے کلام میں نئے نئے مضامین باندھے ہیں۔"

۱) محفل ہستی تری بربط سے ہے سرمایہ دار — جس طرح ندی کے نغموں سے سکوت کوہسار

۲) زندگی مضمر ہے تیری شوخی تحریر میں — تاب گویائی سے جنبش ہے لب تصویر میں

۳) تیرے فردوس تخیل سے ہے قدرت کی بہار — تیری کشت فکر سے اُگتے ہیں عالم سبزہ وار

۴) گیسوئے اردو ابھی منت پذیر شانہ ہے — شمع یہ سودائی دل سوزی پروانہ ہے

۵۶- کونسے شعر میں صنعت ایہام موجود نہیں؟

۱) شود کوہ آہن چو دریای آب — اگر بشنود نام افراسیاب

۲) شب جو مسجد میں جا پھنسے مؤمن — رات کٹی خدا خدا کر کے

۳) محبت سے علی (ع) کی دیکھ ناجی — ہوا ہے دل میرا اب حیدر آباد

۴) موج غم پر رقص کرتا ہے حباب زندگی — ہے الم کا سورہ جزو کتاب زندگی

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

۵۷- ذیل کی عبارت کونسے شعر کی مفہوم کی وضاحت کرتی ہے؟

"آ ہم دونوں مل کر ایک بار پھر نفاق اور تفرقہ بازی کا خاتمہ کر دیں اور اہل وطن جو باہمی نفرت اور نفاق کا شکار ہو کر رہ گئے ہیں ان کے مابین اتحاد و یگانگت کا جذبہ پیدا کر کے ایک بار پھر گلے ملا دیں۔"

۱) شکتی بھی، شانتی بھی بھگتوں کے گیت میں ہے / دھرتی کے باسیوں کی مکتی پریت میں ہے

۲) آ، غیریت کے پردے اک بار پھر اٹھا دیں / بچھڑوں کو پھر ملا دیں، نقش دوئی مٹا دیں

۳) اپنوں سے بیر رکھنا تو نے بتوں سے سیکھا / جنگ و جدل سکھایا واعظ کو بھی خدا نے

۴) ہر صبح اُٹھ کے گائیں منتر وہ میٹھے میٹھے / سارے پجاریوں کو مے پیت کی پلا دیں

۵۸- کونسی بات ذیل کے شعر کے مفاہیم میں شامل نہیں؟

شمع کی مانند ہم اس بزم میں / چشم تر آئے تھے، دامن تر چلے

۱) انسان پیدائش کے وقت روتا ہوا ہوتا ہے اور مرتے دم بھی تر دامنی کی حالت میں چلتا ہے۔

۲) دنیا کی محفل میں ہم شمع کی طرح ہیں۔

۳) شمع حرارت سے پگھل کر نیچے کی طرف بہتی ہے، یوں اس کا خاتمہ، تر دامنی میں ہوتا ہے۔

۴) شمع ہماری محفل میں روتی ہوئی آتی ہے اور جاتی ہے۔

۵۹- علامہ اقبال کے کونسے شعر میں مسلمانوں کے اتحاد اور یگانگت کا مفہوم موجود نہیں؟

۱) کتابِ ملّتِ بیضا کی پھر شیرازہ بندی ہے / یہ شاخ ہاشمی کرنے کو ہے پھر برگ و بر پیدا

۲) ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے / نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاک کاشغر

۳) کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زور بازو کا؟ / نگاہ مرد مؤمن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

۴) بُتانِ رنگ و خُوں کو توڑ کر ملّت میں گُم ہو جا / نہ تُورانی رہے باقی، نہ ایرانی نہ افغانی

۶۰- ارکان تشبیہ کی وضاحت میں کونسی بات غلط ہے؟

۱) جن مشترک عناصر کی وجہ سے ایک چیز کو دوسری چیز سے تشبیہ دی جائے، اسے "وجہ شبہ" کہتے ہیں۔

۲) جس چیز کو دوسری چیز کے مانند ٹھہرایا جائے، اسے "مشبّہ بہ" کہتے ہیں۔

۳) جس چیز سے تشبیہ دی جائے، اسے "مشبّہ بہ" کہتے ہیں۔

۴) جس چیز سے تشبیہ دی جائے، اسے "مشبہ" کہتے ہیں۔

۶۱- کونسے شعر میں صنعت حسن تعلیل موجود نہیں؟

۱) پیاسی جو تھی سپاہ خدا تین رات کی / ساحل سے سر پٹکتی تھیں موجیں فرات کی

۲) ہوتا ہے نہاں گرد میں صحرا مرے ہوتے / گھستا ہے جبیں خاک پہ دریا مرے آگے

۳) آگیا جب بزم میں وہ شعلہ رو / شمع تو بس ہو گئی جل کر تلف

۴) عجب عشق کا رمز و راز ہے / عجب عشق کا سوز و ساز ہے

۶۲- کونسی عبارت واسوخت کی وضاحت کے سلسلے میں غلط ہے؟

۱) اس صنف شعر میں محبوب کی بے وفائی سنگ دلی اور اس کے ظلم و ستم کا ذکر کیا جاتا ہے۔

۲) اس صنف میں شہر یا ملک کی معاشی یا سیاسی بے چینی کا ذکر ہوتا ہے۔

۳) واسوخت کے لغوی معنی اعراض، رو گردانی، تنفر اور بیزاری کے ہیں۔

۴) واسوخت عموماً مسدّس یا مثمن ترکیب بند ہیئت میں لکھا جاتا ہے۔

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

۶۳- کونسی بات ذیل کے شعر کی صحیح تشریح میں شامل ہے؟

توفیق بہ اندازہ ہمت ہے ازل سے — آنکھوں میں ہے وہ قطرہ کہ گوہر نہ ہوا تھا

۱) انسان کی جس قدر ہمت، عالی ہوتی ہو، اسے توفیق و پیروزی حاصل ہوتی ہے۔

۲) ہمت کا اندازہ ازل سے معلوم ہے۔ توفیق کی ضرورت نہیں۔

۳) آنکھوں کو گوہر پیدا کرنے کی توفیق عطا نہیں ہوئی ہے۔

۴) آنکھ میں وہ قطرہ ہے جس کی قیمت گوہر کے برابر ہے۔

۶۴- ذیل کے شعر میں ارکان تشبیہ کی نشاندہی کیجیے:

آیا ہے تو جہاں میں مثال شرار دیکھ — دم دے نہ جائے ہستی ناپائیدار دیکھ

۱) مشبہ: انسان	مشبہٌ بہ: شرار	وجہ شبہ: ناپائیداری	حرف تشبیہ: مثال
۲) مشبہ: شرار	مشبہٌ بہ: انسان	وجہ شبہ: ناپائیداری	حرف تشبیہ: مثال
۳) مشبہ: انسان	مشبہٌ بہ: ہستی	وجہ شبہ: مضبوطی	حرف تشبیہ: مثال
۴) مشبہ: شرار	مشبہٌ بہ: دم	وجہ شبہ: مضبوطی	حرف تشبیہ: مثال

۶۵- ذیل کے شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

کسی نے مول نہ پوچھا دل شکستہ کا — کوئی خرید کے ٹوٹا پیالہ کیا کرتا

۱) یہ نہ پوچھ کہ میرے دل کو کس نے خریدا ہے۔ اپنا ٹوٹا پیالہ بھر دو!

۲) کسی نے شراب معرفت سے بھرا ٹوٹا پیالہ دے کر میرا دل خریدا۔

۳) میں نے دل کو بیچنے کے لئے رکھا ہے۔ ٹوٹا پیالہ کے بدلے بھی بیچتا ہوں۔

۴) عشق کے راستے میں میرا دل ٹوٹا ہوا ہے۔ اب اس شکستہ دل کا کوئی گاہک نہیں۔

ادبیات منثور:

۶۶- کونسی بات اردو داستان پر صادق نہیں آتی ہے؟

۱) داستان میں پلاٹ، مکالمہ نگاری اور کردار نگاری کی گنجائش نہیں ہوتی ہے۔

۲) داستان کو وہمی، خیالی، غیر فطری صنف بھی کہا جاتا ہے۔

۳) داستان میں مافوق فطرت عناصر کا سامنا ہوتا ہے۔

۴) داستان کی فضا طلسماتی ہوتی ہے۔

۶۷- وہ کس قسم کا ناول ہے جس میں کہانی ایک مرکزی کردار کے گرد گھومتی ہے اور سارا تانا بانا ایک مخصوص فرد کے ارد گرد بنایا جاتا ہے؟

۱) مہماتی ناول　۲) ڈرامائی ناول　۳) کرداری ناول　۴) واقعاتی ناول

۶۸- کونسی بات ناول اور افسانے کے اختلافات میں سے نہیں ہے؟

۱) افسانے میں ایک ہی پلاٹ ہوتا ہے، جبکہ ناول میں مرکزی پلاٹ کے ساتھ کئی ضمنی پلاٹ بھی ہوتے ہیں۔

۲) افسانہ میں داستان کی طرح مافوق فطرت عناصر ہوتے ہیں۔ جبکہ ناول کے کردار ہمیشہ ازمنہ قدیم سے مربوط ہوتے ہیں۔

۳) افسانہ مختصر ہوتا ہے اور ناول طویل ہوتا ہے۔

۴) افسانہ اختصار کی وجہ سے ایک خیال یا واقعے کو پیش کرتا ہے، مگر ناول کا کینوس بڑا وسیع ہوتا ہے۔

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

۶۹- کونسی خصوصیت غالب کے خطوط میں نہیں ملتی ہے؟

۱) غالب کے خطوط میں بے ساختہ انداز بیان اختیار کیا گیا ہے۔
۲) غالب کے خطوط عبارات آرائی اور تصنع سے بھرپور ہیں۔
۳) غالب کے خطوط میں القابات معنی خیز، لطیف اور رس بھرے ہیں۔
۴) غالب کے خطوط میں بول چال کی زبان استعمال میں لائی گئی ہے۔

۷۰- شبلی نعمانی کے انداز بیان کی نمایاں اور اہم خصوصیات کونسی ہیں؟

۱) بیانیہ نگاری، خالص سنجیدگی، ایجاز واختصار، حسن کاری
۲) منظر نگاری، حسن کاری، ادبی شان، تفصیلی انداز
۳) جوش بیان، شعریت، ایجاز واختصار، طنز وتعریض
۴) شعریت، ملائمت، حسن کاری، طنز وتعریض

۷۱- رشید احمد صدیقی کی مزاح نگاری کے بارے میں کونسی بات صحیح نہیں؟

۱) وہ بات سے بات نکالتے ہیں اور ہر بات میں نئی بات پیدا کرتے چلے جاتے ہیں۔
۲) رشید احمد صدیقی مزاح نگار پہلے ہیں طنز نگار بعد میں۔
۳) قول محال کی برجستگی رشید احمد صدیقی کی ظرافت کا بنیادی ستون ہے۔
۴) وہ روزمرہ کی زندگی کو ڈرامائی انداز میں پیش کرنے کی قدرت رکھتے ہیں۔

۷۲- اردو تنقید کے حوالے سے کونسی بات صحیح ہے۔

۱) اردو تنقید کے شروعات میں فارسی تنقید کا کوئی دخل نہیں تھا۔
۲) اردو تنقید نگاری میں "یادگار غالب" سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔
۳) "مقدمہ شعر وشاعری" اردو کی اولین تنقیدی تحریر ہے جو شبلی نعمانی کے ذریعے قلمبند ہوئی۔
۴) "موازنہ انیس و دبیر" اور "محاسن کلام غالب" دونوں کتابیں تقابلی تنقید کی کتب میں شمار ہوتی ہیں۔

۷۳- کونسی نثری ہیئت فارسی یا عربی کے ذریعے اردو میں منتقل نہیں ہوئی؟

۱) مضمون نگاری
۲) مکتوب نگاری
۳) سفر نامہ نگاری
۴) سوانح نگاری

۷۴- خاکہ نگاری کی وضاحت میں کونسی بات صادق آتی ہے؟

۱) خاکہ نگار کا اسلوب نرم و لطیف ہوتا ہے۔ متانت اور سنجیدگی کو خاکہ نگاری میں کوئی دخل نہیں۔
۲) خاکہ نگار زندگی کے مثبت اور منفی پہلوؤں کو نظر انداز کرکے، ان سے دلچسپی اور لگاؤ نہیں رکھتا ہے۔
۳) خاکہ نگاری میں، ایک شخص کی زندگی، شخصیت اور اس کے افکار وافعال اور محاسن و نقائص اجاگر ہوتے ہیں۔
۴) خاکہ نگاری میں، مصنف کو اپنا نقطہ نظر بیان کرنے کا حق نہیں ہوتا ہے، بلکہ وہ جو دیکھتا ہے، اسے منّ عنّ بیان کرتا ہے۔

۷۵- اردو میں ڈراما نگاری کے حوالے سے کونسی بات غلط ہے؟

۱) اردو ڈرامے کے بنیادی عناصر سنسکرت ڈرامے سے بہت کچھ ملتے جلتے ہیں۔
۲) اردو ڈرامے کا آغاز حیدرآباد دکن سے ہوا پھر دہلی میں اس کا فروغ ہوا۔
۳) کچھ محقق اور نقاد اندر سبھا کو اردو کا سب سے پہلا ڈراما مانتے ہیں۔
۴) "انار کلی" اردو ڈراما نگاری کا عروج سمجھا جاتا ہے۔

۷۶- "آب حیات" اور "غبار خاطر" کس کس مصنف کی تصنیفات ہیں؟

۱) رشید احمد صدیقی اور سعادت حسن منٹو
۲) پطرس بخاری اور کرشن چندر
۳) محمد حسین آزاد اور ابوالکلام آزاد
۴) فیض احمد فیض اور بانو قدسیہ

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

۷۷- وہ کونسا افسانہ نگار ہے جس کے افسانوں میں پنجاب کے دیہاتوں کی رومانوی فضا اور دلکش مناظر کا عکاسی ملتی ہے؟

۱) شبلی نعمانی ۲) عصمت چغتائی ۳) رشید احمد صدیقی ۴) احمد ندیم قاسمی

۷۸- کونسی کہانی، نثری داستانوں میں شامل نہیں؟

۱) آگ کا دریا از قرۃ العین حیدر ۲) فسانہ عجائب از رجب علی بیگ سرور

۳) باغ و بہار از میر امّن ۴) سب رس از ملا وجہی

۷۹- افسانہ "اوور کوٹ" میں ایک معاشرے میں کونسے بنیادی تضاد کو اجاگر کیا گیا ہے؟

۱) نوجوانوں میں تخیل کی بلندی ۲) منافقت اور دوغلاپن

۳) مغربی تمدن کے اثرات ۴) فقر و غربت

۸۰- ملا وجہی نے سب رس کا قصہ کس مصنف کے کونسے قصے سے اخذ کیا ہے؟

۱) میر امن دہلوی کی کتاب "باغ و بہار" سے ۲) فتاحی نیشاپوری کا قصہ "حسن و دل" سے

۳) عطار نیشاپوری کے "منطق الطیر" سے ۴) سر سید احمد خان کے "مضامین" سے

۸۱- کونسا ادارہ اردو نثر کی ترویج وترقی سے غیر مربوط ہے؟

۱) مجلس بزم اقبال ۲) فورٹ ولیم کالج ۳) دلی کالج ۴) علیگڑھ یونیورسٹی

۸۲- کونسی بات غالب کے خطوط پر صادق آتی ہے؟

۱) غالب کے خطوط میں غدر کے دوران کے حالات کا تذکرہ نہیں، اور یہ ان خطوط کی خامی ہے۔

۲) پر تکلف نثر کی بنیاد غالب کے خطوط سے ڈالی گئی اور سر سید اور ان کے رفقا نے اس کی پیروی کی۔

۳) خطوط میں غالب کے نجی حالات کا ذکر ہے۔ اس لئے اس کے، اردو نثر پر اثرات نہ ہونے کے برابر ہیں۔

۴) غالب کے خطوط کی نثر نے بعد کے اردو نثر نگاروں کو خواہ وہ نثر کی کسی بھی صنف نثر سے متعلق ہوں، بالواسطہ یا بلاواسطہ متاثر کیا۔

۸۳- "تہذیب الاخلاق" کو کونسی شخصیت نے جاری کیا؟

۱) علامہ اقبال ۲) مولوی میر حسن

۳) سر سید احمد خان ۴) ابوالکلام آزاد

۸۴- تمثیل سے مراد کیسا انداز تحریر مراد ہے؟

۱) ایسا انداز تحریر مراد ہے جس میں اکثر غیر ذی روح اور غیر ذی عقل اشیا کو جاندار بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔

۲) تمثیل میں غیر ذی روح اور غیر ذی عقل اشیا سے انسانی جذبات و اخلاق کی اصلاح مدد نہیں لی جاتی ہے۔

۳) تمثیل میں تشبیہات و استعارات کا استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔

۴) تمثیل میں کسی ایک موضوع پر تخیل اور تصور کا سہارا لینا منع ہے۔

۸۵- پلاٹ کی تعریف کے پیش نظر، کونسی بات صحیح ہے؟

۱) کسی ماحول، منظر، واقعہ، کیفیت، فرد سے وابستہ معلومات، تفصیلات اور کوائف کے بیان اصطلاحاً پلاٹ کہا جاتا ہے۔

۲) پلاٹ میں خیالات، تصورات اور تخیل کو تخلیق کار کی زبان کی وساطت سے قارئین تک پہنچایا جاتا ہے۔

۳) داستان، ناول اور افسانے میں مختلف واقعات کی کڑیوں کو ملانے کے فن کا نام پلاٹ ہے۔

۴) حیات بشری کی مکمل تصویر کشی کو پلاٹ کہا جاتا ہے۔

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

تاریخ ادبیات اردو:

۸۶- غالب دہلوی کی شاعری کے دور چہارم (۱۸۵۷-۱۸۴۷) کی خصوصیات کونسی بتائی جاتی ہیں؟

۱) اس دور میں غالب نے بیدل کا رنگ اختیار کیا۔

۲) اس دور میں غالب نے بیدل اور صائب کے طرز کو ترک کر دیا۔

۳) غالب نے اس دور میں کلکتے کا سفر کیا اور بیشتر فارسی ہی میں شاعری کی۔

۴) غالب کی شاعری کا یہ دور درباری دور ہے۔ اس دور میں غالب نے بیشتر اردو زبان میں شاعری کی۔

۸۷- اردو کے کلاسیکی دور کی شاعری میں داخلیت کی بہ نسبت، خارجیت پر زور، کونسے دبستان شاعری کی خصوصیات میں سے ہے؟

۱) دبستان لکھنؤ ۲) دبستان دہلی

۳) دبستان لاہور ۴) دبستان اقبال

۸۸- کونسی بات نظیر اکبرآبادی کی شعری خصوصیات میں شامل نہیں ہے؟

۱) داخلیت ۲) فطری شاعری

۳) مناظر قدرت کے خاکے ۴) مقامی رنگ کی آمیزش

۸۹- اردو شاعری کا زرین دور کونسا دور ہے؟

۱) آتش و ناسخ کا دور ۲) میر و سودا کا دور

۳) حالی و شبلی کا دور ۴) انیس و دبیر کا دور

۹۰- مذکورہ ذیل ادیبوں اور مصنفوں میں سے کونسی ادبی شخصیت کا ادبی میدان دوسروں سے جدا ہے؟

۱) عصمت چغتائی ۲) سعادت حسن منٹو ۳) ن۔م راشد ۴) پریم چند

۹۱- اردو زبان کی ابتدا کے بارے میں کونسی بات صحیح ہے؟

۱) اردو کی ابتدا ولی دکنی کے ۱۷۰۰ کے سفر دہلی سے ہوئی۔

۲) اردو کی ابتدا فقیروں کی خانقاہوں اور صوفیوں کے تکیوں میں ہوئی۔

۳) اردو کی ابتدا دکنی بادشاہوں کے درباروں میں درباری شعرا کے توسط سے ہوئی۔

۴) اردو کی ابتدا شمالی ہند کے مغل بادشاہوں کے درباروں میں فارسی گو درباری شعرا کے توسط سے ہوئی۔

۹۲- ترقی پسند تحریک کی پہلی کانفرنس کب اور کس کی صدارت میں منعقد ہوئی؟

۱) ۱۹۳۴ میں رشید جہان کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ ۲) ۱۹۳۲ میں سجاد ظہیر کی صدارت میں منعقد ہوئی۔

۳) ۱۹۳۳ میں احمد علی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ ۴) ۱۹۳۶ میں پریم چند کی صدارت میں منعقد ہوئی۔

۹۳- درج ذیل کونسی شخصیات کے کارناموں میں مغربی تہذیب و تمدن کی خامیوں کی نشاندہی کی گئی ہے؟

۱) الطاف حسین حالی اور احسان دانش ۲) غالب دہلوی اور امیر مینائی

۳) علامہ اقبال اور اکبر الہ آبادی ۴) نظیر اکبرآبادی اور میر تقی میر

۹۴- اردو ادب میں عقلیت، افادیت اور مقصدیت کونسی ادبی تحریک کی خصوصیات میں شامل ہیں؟

۱) حلقہ ارباب ذوق کی تحریک ۲) بھگتی تحریک

۳) رومانوی تحریک ۴) ترقی پسند تحریک

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

۹۵- کونسی خصوصیت ایہام گوئی کی تحریک کی خصوصیات میں شامل نہیں؟

۱) فارسی کے ذو معنی الفاظ کا استعمال
۲) سپاہیانہ الفاظ و اصطلاحات کا استعمال
۳) دکنی الفاظ و اصطلاحات کا استعمال
۴) ہندی کے ذو معنی الفاظ کا استعمال

ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی:

۹۶- درج ذیل اردو اصطلاحات و تراکیب کے صحیح فارسی متبادلات کی نشاندہی کیجیے۔
"نکتہ چینی۔ خیر سگالی۔ تلاشی۔ دستاویزات"

۱) تنقید ـ احوالپرسی ـ بازداشت ـ اسناد
۲) انتقاد ـ جنگ‌طلبانه ـ جستجو ـ مدارک
۳) انتقاد ـ خیرخواهانه ـ بازرسی ـ اسناد
۴) منتقد ـ خیرات ـ بازرسی ـ اسناد

۹۷- فارسی میں کھیل کی چار اصطلاحات درج ہیں، ترتیب وار ان کے صحیح اردو متبادل کونسے ہیں؟
«بازیکن» ـ «مسابقه» ـ «بُرد» ـ «تماشاگر»

۱) کھیلنے والے۔ لڑائی۔ جیت۔ تماشابین
۲) کھلاڑی۔ مقابلہ۔ جیت۔ تماشائی
۳) ہیرو۔ مراقبہ۔ فتح۔ تماش بین
۴) کھیلاڑی۔ لڑائی۔ فتح۔ تماشا

۹۸- درج ذیل اردو عبارت کے صحیح فارسی ترجمے کی نشاندہی کیجیے:
"عالمی ادارہ صحت فوری خطرے کے حامل جرثوموں کی تازہ ترین فہرست تیار کرنے کے لیے ایک عالمگیر سائنسی عمل شروع کر رہا ہے۔ ان سے مراد ایسے جراثیمی ذرائع ہیں جو بیماریاں اور وبائیں پھیلانے کا باعث بن سکتے ہیں۔"

۱) سازمان جهانی بهداشت اقدام علمی جهانی تازه‌ای را برای تهیه فهرست به‌روز شده از میکروب‌هایی که دارای خطرات فوری هستند، آغاز می‌کند. منظور از این میکروب‌ها، عوامل بیماری‌زایی هستند که می‌توانند موجب بروز بیماری‌ها و شیوع اپیدمی‌ها شوند.
۲) اداره بهداشت ملی، در یک حرکت علمی محدود، فهرستی تهیه کرده که در مورد میکروب‌هایی که دارای خطراتی هستند. این میکروب‌ها، عوامل استرس‌زایی هستند که می‌توانند موجب بروز بیماری‌های پایدار شوند.
۳) بهداشت جهانی در قالب سازمانی علمیاتی را برای تهیه فهرستی از میکروب‌هایی که دارای خطرات فوری نیستند، آغاز می‌کند. منظور از این میکروب‌ها، عوامل هستند که می‌توانند موجب بروز بیماری‌ها و شیوع وبا شوند.
۴) سازمان جهانی بهداشت اقدام علمی جهانی تازه‌ای را با فهرستی قدیمی از میکروب‌هایی که دارای خطرات اپیدمیک هستند، آغاز کرد. منظور از آن میکروب‌هایی بودند که می‌توانستند موجب بروز بیماری‌ها کشنده شوند.

۹۹- ذیل کے فارسی متن کے مختلف حصوں کے اردو ترجمے دیئے گئے ہیں، کونسا فقرہ اس متن سے مربوط نہیں؟
«در نشست دیروز پارلمان، نخست‌وزیر گزارشی از وضعیت اقتصادی و روابط خارجی کشور ارائه داد. او گفت که با وجود چالش‌های جهانی، کشور توانسته است رشد پایدار را حفظ کند. همچنین از توافق‌های اخیر با کشورهای همسایه یاد کرد که می‌تواند به افزایش تجارت منطقه‌ای کمک کند. نمایندگان مخالف، سیاست‌های دولت را ناکافی دانستند و خواستار اصلاحات سریع‌تر شدند.»

۱) انہوں نے ہمسایہ ممالک سے حالیہ معاہدوں کا بھی ذکر کیا جو علاقائی تجارت میں اضافے کا باعث بن سکتے ہیں۔
۲) کل پارلیمنٹ کے اجلاس میں وزیر اعظم نے ملک کی معاشی صورتحال اور خارجہ تعلقات پر رپورٹ پیش کی۔
۳) دشمن ارکان نے حکومت کے اقدامات کو کافی قرار دیا اور اصلاحات کو رُکنے کا جلد مطالبہ کیا۔
۴) وزیر اعظم نے کہا کہ عالمی چیلنجوں کے باوجود ملک نے پائیدار ترقی کو برقرار رکھا ہے۔

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

۱۰۰- ذیل کے اردو متن کے مختلف حصوں کے فارسی ترجمے دیے گئے ہیں، کونسا فقرہ اس متن سے مربوط نہیں؟

"گزشتہ سال ملک کی معیشت نے نمایاں ترقی کی ہے۔ برآمدات میں اضافہ اور سرمایہ کاری کے نئے منصوبوں کی بدولت روزگار کے مواقع بڑھے ہیں۔ حکومت نے مہنگائی کو قابو میں رکھنے کے لیے سخت اقدامات کیے ہیں تاکہ عوام کی قوت خرید بحال رہے۔ ماہرین معاشیات کا کہنا ہے کہ اگر یہ ترقی برقرار رہی تو مستقبل میں ملک کی معاشی صورتحال مزید بہتر ہوگی۔ تاہم، بیرونی قرضوں میں اضافہ حکومت کے لیے چیلنج بنا ہوا ہے۔"

۱) با کاهش بدهی خارجی در کشور دولت دیگر با هیچ چالشی روبرو نیست.

۲) دولت اقدامات سختگیرانه‌ای را برای کنترل تورم انجام داده است تا قدرت خرید مردم احیا شود.

۳) اقتصاددانان می‌گویند اگر این رشد ادامه یابد، وضعیت اقتصادی کشور در آینده بیشتر بهبود خواهد یافت.

۴) اقتصاد کشور در سال گذشته رشد قابل توجهی داشته است. به لطف افزایش صادرات و پروژه‌های سرمایه‌گذاری جدید، فرصت‌های شغلی افزایش یافته است.

۱۰۱- درج ذیل فارسی قطعے کے چاروں مصرعوں کے اردو تراجم میں سے کونسے مصرعے کا ترجمہ غلط ہے؟

اکنون منم که در دلِ این خلوت و سکوت — ای شهرِ پُرخروش، تُرا یاد می‌کنم
دل بسته‌ام به او و تو او را عزیز دار — من با خیالِ او دلِ خود شاد می‌کنم

۱) اب اِس خلوت و سکوت کے بغیر میں جوش و خروش میں ہوں۔
۲) میں اُس کے خیال کے ساتھ، اپنے دل کو شاد کرتا ہوں۔
۳) میں اُس کا دلدادہ ہوں، تم اُس کو عزیز رکھو۔
۴) اے شہرِ پُر خروش، تم کو یاد کرتا ہوں!

۱۰۲- درج ذیل فارسی عبارت کے صحیح اردو ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

«بانک مرکزی اعلام کرد که نرخ بهره برای حمایت از سرمایه‌گذاری داخلی کاهش یافته است. این تصمیم پس از جلسات متعدد با کارشناسان اقتصادی اتخاذ شد. به گفته مسئولان، کاهش نرخ بهره می‌تواند باعث افزایش وام‌دهی بانک‌ها و رونق کسب‌وکارهای کوچک شود.»

۱) بین الاقوامی بینک نے اعلان کیا کہ غیر ملکی سرمایہ کاری کی حمایت کے لیے شرح سود بڑھائی گئی ہے۔ یہ فیصلہ متعدد اقتصادی ماہرین سے مشاورت کے بعد کیا گیا۔ محکمہ معاشیات کے مطابق شرح سود میں کمی بینکوں کی قرضہ دینے کی صلاحیت بڑھا سکتی ہے اور بڑے کاروباروں کو فروغ دے سکتی ہے۔

۲) مرکزی بینک نے اعلان کیا کہ ملکی سرمایہ کاری کی حمایت کے لیے شرح سود کم کر دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ متعدد اقتصادی ماہرین سے مشاورت کے بعد کیا گیا۔ حکام کے مطابق شرح سود میں کمی بینکوں کے قرضہ دینے کی صلاحیت بڑھا سکتی ہے اور چھوٹے کاروباروں کے فروغ کا باعث بن سکتی ہے۔

۳) مرکزی بینک نے اعلان کیا کہ ملکی سرمایہ اندوزی کی حمایت کے لیے شرح سود کم کر دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ متعدد اقتصادی ماہرین سے مشاورت کے بعد کیا گیا۔ حکام کے مطابق شرح سود میں کمی بینکوں کی قرضہ دینے کی صلاحیت کم کر سکتی ہے اور چھوٹے کاروباروں کو فروغ دے سکتی ہے۔

۴) عالمی بینک نے اعلان کیا کہ ملکی سرمایہ کاری کی حمایت کے لیے شرح سود کم کر دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ متعدد سیاسی ماہرین سے مشاورت کے بعد کیا گیا۔ عالمی حکام کے مطابق شرح سود میں کمی بینکوں کی قرضہ دینے کی صلاحیت بڑھا سکتی ہے اور چھوٹے کاروباروں کو فروغ دے سکتی ہے۔

۱۰۳- درج ذیل اردو کی عدالتی اصطلاحات کے صحیح فارسی متبادلات کی نشاندہی کیجیے۔

"الزام - اغواکار - کچہری - فوجداری مقدمہ"

۱) تهمت ـ ربایش ـ دادگاه نظامی ـ پرونده قضائی
۲) متهم ـ روبوده شده ـ دادگاه ـ پرونده کیفری
۳) اتهام ـ رباینده ـ دادگاه ـ پرونده جنائی
۴) تهمت ـ دزد ـ قاضی ـ پرونده مختومه

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

۱۰۴- درج ذیل فارسی متن کے صحیح اردو ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

«در این فصل کشاورزان به کاشت سبزیجات تازه مشغول می‌شوند. زمین نرم و آماده رشد گیاهان است. همه در انتظار روزهای گرم‌تر و طولانی‌تر هستند. شب‌ها، آسمان پرستاره و خنک است و خانواده‌ها در حیاط خانه‌ها کنار هم می‌نشینند. صحبت‌ها، داستان‌ها و خاطرات قدیمی، دل‌ها را به هم نزدیک‌تر می‌کند.»

۱) اس موسم میں کسان تازہ سبزیاں بوتے ہیں۔ زمین نرم اور پودوں کی نشوونما کے لیے تیار ہوتی ہے۔ سب لوگ گرم اور لمبے دنوں کے منتظر رہتے ہیں۔ رات کے وقت آسمان، ٹھنڈا اور ستاروں سے بھرا ہوا ہوتا ہے اور گھر کے صحن میں سب مل بیٹھتے ہیں۔ باتیں، کہانیاں اور پرانی یادیں دلوں کو ایک دوسرے کے قریب کر دیتی ہیں۔

۲) اس موسم میں کسان زیادہ تر زمین خالی چھوڑ دیتے ہیں۔ زمین نم اور بھاری ہوتی ہے۔ سب لوگ ٹھنڈے اور مختصر دن پسند کرتے ہیں۔ رات کے وقت آسمان بے ستارہ ہوتا ہے اور سب جلدی سو جاتے ہیں۔ پرانی یادوں کا ذکر شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔

۳) اس موسم میں کسان کھیت خالی چھوڑ دیتے ہیں۔ زمین سخت اور کھردری رہتی ہے۔ لوگ سرد دنوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ رات کو آسمان دھندلا اور سنسان ہوتا ہے اور خاندان اپنے کمروں میں بند رہتے ہیں۔ کہانیاں اور یادیں بیان نہیں ہوتیں۔

۴) ۔اس موسم میں کسان سبزیاں اگاتے ہیں۔ زمین کی سختی کی وجہ سے کاشتکاری مشکل ہوتی ہے۔ سب لوگ سرد اور مختصر دنوں کے منتظر رہتے ہیں۔ رات کو آسمان ستاروں سے خالی ہوتا ہے اور سب لوگ الگ الگ بیٹھتے ہیں۔ باتیں اور پرانی یادیں اکثر بھلا دی جاتی ہیں۔

۱۰۵- درج ذیل فارسی متن کو مد نظر ہوئے صحیح اردو ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

« در بهار، باغ‌های روستا پر از گل‌های رنگارنگ می‌شوند. نسیم ملایم بوی خوش گل‌ها را به همه‌جا می‌برد. کودکان در کوچه‌ها بازی می‌کنند و صدای خنده هایشان فضا را شاد می‌سازد.»

۱) موسم بہار میں گاؤں کے باغوں میں کچھ پھول کھلتے ہیں۔ ہوا خوشبو کو صرف باغ تک محدود رکھتی ہے۔ بچے زیادہ وقت گھروں کے اندر گزارتے ہیں۔

۲) موسم بہار میں گاؤں کے باغ رنگین پتوں سے ڈھک جاتے ہیں۔ تیز ہوا خوشبو کو جلد ختم کر دیتی ہے۔ بچے کم ہی باہر کھیلتے ہیں اور خاموشی چھائی رہتی ہے۔

۳) موسم بہار میں گاؤں کے باغ پھولوں سے سجے رہتے ہیں۔ ہلکی ہوا خوشبو کو قریب تک لے جاتی ہے۔ بچے گلیوں میں کھیلتے ہیں مگر ان کی آوازیں کبھی کبھار ہی سنائی دیتی ہیں۔

۴) موسم بہار میں گاؤں کے باغات رنگ برنگے پھولوں سے بھر جاتے ہیں۔ ہلکا سا جھونکا پھولوں کی خوشبو کو ہر طرف پھیلا دیتا ہے۔ بچے گلیوں میں کھیلتے ہیں اور ان کی ہنسی فضا کو خوشگوار بنا دیتی ہے۔

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

Telegram: @uni_k

www.konkur.in

Telegram: @uni_k